

علی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل بھی اسلام موجود تھا؟ جس قرآنی آیت میں ابراہیم علیہ السلام کے مسلم ہونے کی خبر دی گئی ہے، اس میں اسلام سے مراد کیا یہی دین اسلام ہے، جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بہی ذات اور اپنے دل کو اللہ کے آگے جھکانا اور اس کا مکمل مطیع و فرماں بردار ہونا۔ یعنی اللہ کی توحید کا اقرار کرنا، اس کی عبادت کرنا اور اس کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا اور یہ وہ طریقہ زندگی ہے جسے لے کر انبیاء علیہ السلام و رسل آئے۔ تمام نبیوں اور رسولوں نے اسی طریقہ زندگی کی طرف لوگوں کو دعوت

ن عند اللہ الاہل... ۱۹... سورة آل عمران

کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

سری آیت میں ہے:

ومن یتبع غیر الإسلام وینافق لیقل منہ... ۸۵... سورة آل عمران

م کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا

تمام انبیاء علیہ السلام و رسل نے اسی دین اسلام کی طرف دعوت دی، نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو مخاطب کیا اور فرمایا:

وأمرت أن أكون من المسلمين... ۷۲... سورة یونس

نعم دیا گیا ہے کہ میں خود مسلم بن کر رہوں

علیہ السلام نے بھی یہی فرمایا:

إذ قال لوزیرہ سلم قال أسکت رب العالین... ۱۳۱... سورة البقرة

ایہ حال تھا کہ جب اس کے رب نے کہا مسلم ہو جا تو اس نے فوراً کہا میں مالک کا ناس کا مسلم ہو گیا

طیمان نے مکہ سبائتیس کے پاس بھی اسی اسلام کا پیغام بھیجا تھا:

آلأتعلموا علی و آتونی مسلمین... ۳۱... سورة النمل

ناسلجے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ

سی دین اسلام کی دعوت دی۔ اسی طریقہ زندگی کی طرف لوگوں کو بلایا۔ یہ الگ بات ہے کہ خاتم الانبیاء علیہ السلام ہونے کی حیثیت سے ان کا لایا ہوا دین ایک مکمل دین ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نیا دین لے کر نہیں آئے تھے۔ انہوں نے بھی اسی دین کی دعوت دی، جس کی دعوت تمام انبیاء علیہ السلام

حذا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

عقائد، جلد: 1، صفحہ: 103

محدث فتویٰ